بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

یحییٰ (ا.س) کی تعلیم

انجیل : متّا 3:1-17

اُن دنوں یحییٰ (ا.س) لوگوں کو پانی سے پاک کرتے تھے۔ وہ ایک جگہ جسکا نام یہودیہ کے ریگستان میں لوگوں کو اللہ تعالی کا پیغام دیتے تھے۔[1] یحییٰ (ا.س) لوگوں سے کہتے تھے "توبہ کرو کیونکہ، اللہ تعالی کی بادشاہی تمہارے بہت قریب ہے۔"[2] بہت وقت پہلے اللہ تعالی نے یحییٰ (ا.س) کے بارے میں یشعیاہ (ا.س) کو بتایا تھا، کی کوئی ریگستان میں چلّا رہا ہوگا، 'اللہ تعالی کا سیدھا راستا بنا کے تیار کرو۔'[3] یحییٰ (ا.س) کے کپڑے اونٹ کی کھال کے بنے ہوئے تھے اور انکی کمر پر ایک چمڑے کا کمر بند تھا۔ وہ کھانے میں ٹِڈّی اور جنگلی شہد کھاتے تھے۔[4] لوگ یحییٰ (ا.س) کے پاس یروشلم سے، یہودیہ سے اور جورڈن ندی کے آس-پاس کے علاقوں سے آتے تھے۔[5] وہ لوگ اپنے گناہ قبول کرتے تھے پھر یحییٰ (ا.س) اُن کو جورڈن ندی میں غسل دے کر پاک کرتے تھے۔[6] جس جگہ پر یحییٰ (ا.س) لوگوں کو غسل دیتے تھے، اُس جگہ پر بہت سارے یہودی مذہبی رہنما آتے تھے جو فریسی اور صدوقی تھے۔

جب یحییٰ (ا.س) نے اُنہیں دیکھا تو کہا، "تم سب سانپ ہو۔ تم لوگوں کو کس نے خبردار کیا کی اللہ تعالی کے عذاب سے بھاگو جو اُس کی نافرمانی کرنے والوں کے لئے آنے والا ہے۔[7] اپنے دل کو صاف کرو اور اُس طرح سے زندگی گزارو کی جیسے تم نے گناہوں سے توبہ کر لی ہو۔[8] تم لوگ اپنے آپ میں یہ مت سوچو کی تم لوگ ابراہیم (ا.س) کے خاندانوں سے ہو کیونکہ اِس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ مَیں تمکو بتاتا ہوں کی اللہ تعالی ابراہیم (ا.س) کی اولادوں کو اِن پتھروں سے بھی پیدا کر سکتا ہے۔[9] پیڑ کی جڑوں تک کلھاڑي پہنچ چکی ہے۔ ہر وہ پیڑ جو اچھے پھل نہیں دیتے ہیں اُن کو کاٹ کر آگ میں ڈال دیا جائےگا۔[10] مَیں لوگوں کو گناہوں کی توبہ کے لیے پانی میں غسل دے کر پاک کرتا ہوں۔ لیکن، کوئی ہے جو میرے بعد آئےگا جو مجھ سے بھی زیادہ عظیم ہے۔ مَیں اُس کے جوتے بھی اُٹھانے کے لائق نہیں ہوں۔ وہ تم لوگوں کو اللہ تعالی کے نور اور آگ سے پاک کرےگا۔[11] وہ ایک جگہ کو صاف کر رہا ہے تاکی گیہوں کی صفائی کی جا سکے۔ وہ اچھے گیہوں کو باقی سے الگ کر دےگا۔ وہ گیہوں کو گودام میں رکھےگا اور بھوسے کو جلا دےگا، جس کی آگ کبھی نہ بجھنے والی ہوگی۔"[12]

تب عیسیٰ (ا.س) گلیل سے جورڈن ندی پر آئے تاکی یحییٰ (ا.س) اُن کو پانی سے غسل دے سکیں۔ یحییٰ (ا.س) نے اُن کو روکنے کی بہت کوشش کری۔[13] یحییٰ (ا.س) نے کہا، "آپ میرے پاس غسل لینے کیوں آئے ہیں؟ جبکہ مجھے آپ سے غسل لینا چاہئے۔"[14] عیسیٰ (ا.س) نے کہا، "یہ اللہ تعالی کا حکم ہے اِس لئے یہ ضروری ہے کی ہم اِسے پورا کریں۔" یہ سن کر یحییٰ (ا.س) غسل دینے کے لئے راضی ہو گئے۔[15] عیسیٰ (ا.س) جیسے ہی پانی سے باہر آئے تو آسمان کھلا اور یحییٰ (ا.س) نے دیکھا کی اللہ تعالی کا نور کبوتر کی طرح نیچے آیا اور عیسیٰ (ا.س) پر نازل ہوا[16] اور آسمان سے ایک آواز آئی کی "یہ میرا چنا ہوا نمائندہ ہے، جس کو مَیں بہت پیار کرتا ہوں اور مَیں اس سے بہت خوش ہوں۔"[17]